کے فور اوگمینٹیشن پروجیکٹ کا ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ (اپریل 2024)

انتظامی خلاصہ

1۔ کراچی واٹر اینڈ سیوریج امپرووومنٹ کا دوسرا پروجیکٹ (کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی-2) کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن (کے ایس ڈبلیو سی) حکومت سندھ کے ساتھ مل کر نافذ کرے گا۔ یہ کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی کے دوسری پروجیکٹ کے سلسلے (ایس او پی-2) ہے جو ایس او پی کے تحت شروع کی گئی اصلاحات کو مزید بڑھائے گی۔ یہ پروجیکٹ تین اجزاء پر مشتمل ہے جس کا مقصد مجموعی طور پر پاکستان کے شہر کراچی میں صاف پانی اور صفائی ستھرائی تک رسائی کو بڑھانا ہے۔

2۔ ایس او پی 2 کے جز 2 کے ذیلی جز میں سے ایک کے فور اوگمینٹیشن ورکس ہے جس کا مقصد حکومت کی مالی اعانت سے چلنے والے کے فور کے آبی ذخائر سے تقریبا 260 ایم جی ڈی پانی کراچی شہر میں پانی کے پائپ نصب کرکے پانی کے پھیلے ہوئے موجودہ نظام تک پہنچانا ہے۔ پانی کی فراہمی کے تین نئے نیٹ ورک ہیں اس ذیلی جز کے تحت نصب کیے جائیں گے۔

3۔ ایس او پی -2 کا مجموعی ای اینڈ ایس خطرہ اس بات پرزیادہ ہے کہ ماحولیاتی خطرہ کافی ہے جبکہ عالمی بینک کی اندرونی ای اینڈ ایس خطرے کی درجہ بندی کی بنیاد پر سماجی خطرہ زیادہ ہے۔کے فور اوگمینٹیشن ورکس کے لیے ایک ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ تیار کیا گیا تھا تا کہ اس ذیلی جزکی تعمیر اور آپریشن سے وابستہ ای اینڈ ایس خطرات کا اندازہ لگایا جا سکے اور ماحولیات اور متعلقین پر منفی اثرات سے بچنے یا کم کرنے کے لیے متعلقہ ای ایس ایم پی تیار کریں۔

4۔ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے جائزے کے دائرہ کار میں شامل ہیں: (1) قابل اطلاق قومی ای اینڈ ایس قانون سازی اورپالیسی کا جائزہ (2) موجودہ بنیادی ظاہری، حیاتیاتی اور سماجی و اقتصادی حالات کا جائزہ لینا (3) پروجیکٹ کے تمام مراحل سے ممکنہ منفی اور مثبت ای اینڈ ایس اثرات کی نشاندہی کرنا (4) ای اینڈ ایس اثرات کے لحاظ سے مختلف ذیلی پروجیکٹ کے متبادلات کا جائزہ لینا اور موازنہ کرنا (5) ان متعلقین کی نشاندہی کریں جن کے متاثر ہونے کا امکان ہے یا ان کی دلچسپی یا پروجیکٹ میں حصہ داری ہو، پسماندہ اور غیرمحفوظ گرہوں پر زور دینے اور پروجیکٹ کے بارے میں ان کے خدشات کو حل کرنے کے لیے مشاورت کرنا اور (6) پروجیکٹ کے تمام مراحل کے لیے تجویزکردہ اقدامات کے نفاذ کے لیے ای ایس ایم پی کو ایک آلے کے طور پر فراہم کرنا، نگرانی اور تشخیص کے طریقہء کار کے مناسب وسائل بشمول عمل درآمد کرنے والی ایجنسوں کی استعداد کارمیں اضافہ۔

5۔ کے فور اوگمینٹیشن ورکس تین کےفور کے آبی ذخائر سے کراچی شہر تک پانی کے پائپ بچھانے پر مشتمل ہوں گے۔ تین راستوں کی نشاندہی کی گئی ہے: (1) روٹ 1 ریزروائر1 سے لانڈھی میں وائے جنکشن تک پانی پہنچائے گا۔ یہ 65 ایم جی ڈی پانی کی نقل وحرکت کرے گا اور تقریبا 28 کلومیٹرلمبا ہے۔ (2) روٹ 2 5-39 کلومیٹر طویل پائپ پر مشتمل ہے جو ریزروائر2 سے گلبائی تک 130 ایم جی ڈی پانی لے جائے گا اور (3) روٹ 3 ریزروائر3 سے قصبہ اور بنارس تک جائے گا اور 65 ایم جی ڈی پانی کی نقل و حمل کے لیے 5-28 کلومیٹرپائپ پر مشتمل ہوگا۔

6- اس پروجیکٹ کی آر او ڈبلیو پانی کے پائپ کے لیے 5 میٹر کی گہری نالی پرمشتمل ہے (پائپ کا قطر 6 سے 8 فٹ تک ہے) نالی کے ایک طرف سے2 میٹر اور اضافی 10 میٹر دوسری طرف۔

7- پانی کے مجوزہ پائپ کھلے/بنجر علاقوں، تعمیر شدہ علاقوں، سرسبز علاقوں/پارک، نالہ/ڈرین اور سڑکوں پر لگائے جائیں گے۔ مجوزہ راستوں کے نزدیک دو آبی ذخائر لیاری ندی اور گجر نالہ ہیں۔ یہ آبی ذخائر قریبی گھروں سے سیوریج حاصل کرتے ہیں لیکن عموماً خشک ہوتے ہیں۔ مجوزہ تین راستوں کے اندر تقریباً 1,719 درخت واقع ہیں جن میں سے درختوں کی دو اقسام گگل اور بھائی گگل کو بالترتیب انتہائی خطرے سے دوچار سمجھا جاتا ہے۔

8- آر او ڈبلیو کے اندر تقریبا 66 حساس مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں 9 مزارات اور قبرستان، 29 مساجد، 20 تعلیمی ادارے اور 8 صحت کے ادارے شامل ہیں۔

9- پروجیکٹ کے تعمیراتی مرحلے کے دوران ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات درج ذیل ہیں۔

<u>ای ایس ایس2 سے متعلق اثرات: مزدور طبقہ اورکام کے حالات</u>

10- تعمیراتی کارکنوں کو تعمیراتی سرگرمیوں سے وابستہ پیشہ ورانہ صحت اورحفاظت کے خطرات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تعمیراتی کام کے دوران حفاظتی ضابطہ اخلاق پرعمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے ٹھیکدار کو او ایس ایچ پروگرام تیار کرنے اورنافذ کرنے کی ضرورت ہے۔

11- کارکنوں کو مزدوری کے خطرات جیسے بچوں اورجبری مشقت، جی بی وی، امتیازی سلوک، ایس ای اے/ایس ایچ اورمزدوراستحصال کا بھی سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ شناخت شدہ مزدوری کےخطرات کا انتظام کرنے کے لیے کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی-2 کے لیے لیبرمینجمنٹ کا طریقہ کارتیار کیا گیا تھا۔ بچوں اورجبری مشقت، مزدوروں کی آمد، جی بی وی، ایس ای اے/ایس ایچ، پیشہ ورانہ صحت اورحفاظت اوراسمگلنگ کے مسائل کوحل کرنے کے بارے میں ایل ایم پی اہم جھلکیاں ٹھیکیداروں کے دستاویزات میں شامل کی جائیں گی۔

<u>ای ایس ایس 3 سے متعلق اثرات: وسائل کی کارکردگی اور آلودگی سے بچاؤ کا انتظام</u>

12- تیل/کیمیائی اخراج اوررساؤ قریبی آبی ذخائر اور مٹی کو آلودہ کرسکتے ہیں۔ رساؤ کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات اور آلات کی مناسب دیکھ بھال کا مشاہدہ کیا جائے گا

13- گندا پانی مزدوروں اورتعمیراتی مقامات سے پیدا ہوگا۔ کھدائی کے علاقوں سے سطح کا بہاؤ بھی آبی ذخائر کے معلق ٹھوس کو بڑھا سکتا ہے۔ گندے پانی اور سطح کے بہاؤ کو مناسب طریقے سے صاف کیے بغیر براہ راست آبی ذخائرمیں خارج نہیں کیا جانا چاہیے۔

14- گھریلو ٹھوس کچرے اورخطرناک کچرے کا نامناسب انتظام مٹی اورپانی کے ذرائع کے معیارکوبگاڑنے کا سبب بن سکتا ہے۔

15- کھدائی کی سرگرمیاں دھول پیدا کرنے کا سبب بن سکتی ہیں۔ غیرمحفوظ گروہ جیسے بچوں اور بزرگوں کو زیادہ دھول کے اخراج سے خطرہ ہوتا ہے۔ تخفیف کے اقدامات جیسے تعمیراتی جگہوں

کوباقاعدگی سے پانی دینا، مال کوڈھانپنا اوردھول کے اخراج کو کم کرنے کے لیے دیگر اقدامات کو لاگو کیا جائے گا۔

16۔ گاڑیوں اوربھاری آلات کے استعمال سے آلودہ گیس خارج ہوگی۔ تمام گاڑیوں اورآلات کو اچھی حالت میں رکھنا چاہیے تاکہ اخراج اور اس کے نتیجے میں ہونے والے اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔

<u>ای ایس ایس 4 سے متعلق اثرات: برادری کی صحت اور تحفظ</u>

17۔ پروجیکٹ کے بڑے اثرات میں سے ایک علاقے میں ٹریفک کا پیدا ہونا ہے۔ پانی کے پائپ بڑی شاہراہوں اور سڑکوں کو عبور کریں گے جس کی وجہ سے تعمیر کے دوران سڑکیں بند ہو سکتی ہیں۔تعمیراتی سامان کی آن سائٹ کی ترسیل، بھاری آلات کا آپریشن اور سرنگ کی سرگرمیاں بھی علاقے میں ٹریفک کی بھیڑ کو بڑھا سکتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں سڑک کے حادثات اور سڑک کو نقصان پہنچنے کا سبب بھی بن سکتی ہیں۔ٹریفک مینجمنٹ پلان پرعمل درآمد کیا جانا چاہیے، اور ٹھیکیدارعوام کو مطلع کرے کہ سڑکیں بند ہوں گی۔

18۔ خاص طورپررات کے وقت راہگیراور گاڑیاں بھی حادثاتی طور پرکھدائی والے علاقوں میں گرسکتی ہیں۔ تعمیراتی جگہ پر رکاوٹیں، انتباہی علامات اور حفاظتی علامات فراہم کیے جائیں گے۔

19۔ کارکنوں کی آمد کی وجہ سے مقامی برادری وبائی اورمنتقل ہونے والی بیماریوں کا شکار ہو سکتی ہے۔ کارکنوں کی آمد سے جی بی وی اور ایس ای اے/ایس ایچ سمیت علاقے میں جرائم کی شرح میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ یہ کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی -2 کے لیے تیار کیے ہوئے ایل ایم پی میں شامل ہے۔

20۔ لیبر فورس اورمقامی برادری کے درمیان سماجی تنازعات پیدا ہو سکتے ہیں۔ برادری سے متعلق تمام مسائل کوحل کرنے کے لیے ایک جی آرایم قائم کیا گیا ہے۔

21۔ کچھ بنیادی سروسز میں خلل کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے کیونکہ موجودہ سیوریج لائنیں، گیس پائپ، بجلی اور ٹیلی فون لائنیں آراو ڈبلیوکے اندرموجود ہیں۔ اسے تعمیراتی کام شروع ہونے سے پہلے منتقل کر دیا جائے گا۔ عوام کو خلل کے بارے میں مطلع کیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی کی جائے گی تاکہ رہائشیوں کی تکلیف کو کم کیا جاسکے۔

<u>ای ایس ایس 5 سے متعلق اثرات: زمین کا حصول، زمین کے استعمال پر پابندی اور دوبارہ آباد کاری</u>

22۔ پوری آراوڈبلیوحکومت کی ملکیت ہےاس لیے زمین کے حصول کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، آراوڈبلیوکے اندرچھوٹے آپریٹرز ہیں جن کو منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔ دوبارہ آبادکاری کا ایکشن پلان تیار کیا جا رہا ہے اور اس پرعمل درآمد کیا جائے گا۔

کے فور اوگمینٹیشن پروجیکٹ کا ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ (اپریل 2024)

ای ایس ایس 6 سے متعلق اثرات: حیاتیاتی تنوع کا تحفظ اور قدرتی وسائل کا پائیدار انتظام

23- ایک اندازے کے مطابق تعمیراتی کام کے دوران آر اوڈبلیو کے اندر تقریبا 1،685 درختوں کوہٹایا جانا ہے۔ درخت لگانے کا ذیلی پروجیکٹ تیار کیا گیا۔ کاٹے جانے والے تمام درخت صرف آر اوڈبلیو کے اندر ہی محدود ہوں گے اوردرختوں کی تبدیلی کا مشاہدہ کیا جائے گا۔

ای ایس ایس 7 سے متعلق اثرات: مقامی باشندے

24- سی اوآئی کے اندر کوئی قبائلی یا مقامی لوگ نہیں ہیں۔

ای ایس ایس 8 سے متعلق اثرات: ثقافتی ورثہ

25- سی اوآئی کے اندر کوئی ثقافتی مقامات نہیں ہیں۔ تاہم، سی او آئی کے اندر مزار، قبرستان اور مساجد واقع ہیں جو اس پروجیکٹ کے ماحولیاتی اورسماجی اثرات سے متاثرہوسکتے ہیں۔

26- پروجیکٹ کا آپریشن صرف بحالی کی سرگرمیوں اور ضرورت پڑنے پرپائپوں کی مرمت تک محدود ہے۔ اواینڈ ایم سرگرمیوں کے ممکنہ ای اینڈ ایس درج ذیل ہیں:

ای ایس ایس 2 سے متعلق اثرات: مزدور اور کام کرنے کی حالت

27- پائپوں کی مرمت یا دیکھ بھال کرتے وقت کارکن پیشہ ورانہ صحت اورحفاظت کے خطرات سے دوچار ہوتے ہیں۔ ایک اوایس ایچ پروگرام بھی تیاراورلاگو کیا جانا چاہیے۔

28- مزدوری کے خطرات جیسے مزدورکا استحصال، بچے اورجبری مشقت بھی ایک ممکنہ خطرہ ہیں۔ کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی کے لیے تیارکردہ ایل ایم پی کوبھی آپریشن کے مرحلے کے دوران لاگو کیا جانا چاہیے۔

ای ایس ایس 3 سے متعلق اثرات: وسائل کی کارکردگی اور آلودگی سے بچاؤ کا انتظام

29- اسٹینڈ بائی جنریٹر کو بیک اپ پاور کے ذرائع کے طور پر چلایا جائے گا۔ یہ آلودہ گیس کا اخراج کرسکتا ہے اورشورپیدا کرسکتا ہے۔ تاہم، یہ صرف کم سے کم ہونے کی توقع ہے کیونکہ یہ صرف بجلی کی بندش کے دوران استعمال ہوگا۔

ای ایس ایس 4 سے متعلق اثرات: برادری کی صحت اور تحفظ

30- اس پروجیکٹ سے پانی کی قلت اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو کم کرنے اور ممکنہ طور پر ختم کرنے، نئے واٹر مینز لگا کر پانی لے جانے کی صلاحیت میں اضافہ اور درخت لگانے کے ذریعے علاقے کی جمالیات کو بڑھانے کی توقع ہے۔

31- مجوزہ کےفوراوگمینٹیشن ورکس کے ساتھ پائپ کو نقصان پہنچانے/رساؤاور پانی کے غیرقانونی کنکشن آلودگیوں کے داخل ہونے کا ایک مدعا ہوسکتا ہے اوراس وجہ سے آلودہ پانی گھروں تک پہنچے گا۔ پائپوں کا باقاعدہ معائنہ کیا جائے۔ پانی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے واٹر سیفٹی پلان بھی تیار کیا جائے اور اس پر عمل درآمد کیا جائے۔

کے فور اوگمینٹیشن پروجیکٹ کا ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ (اپریل 2024)

32- ای ایس آئی اے کے حصے کے طورپر، شناخت شدہ ماحولیاتی اورسماجی خطرات کوکم کرنے کے لیے ایک ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ (ای ایس ایم پی)- اس کے علاوہ اس پراجیکٹ کے لیے اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان، لیبر مینجمنٹ پروسیجر اور دوبارہ آباد کاری کا ایکشن پلان تیار کیا گیا- ٹھیکیداروں کے ذریعے ایک سی ای ایس ایم پی بھی تیارجانا چاہیے تاکہ یہ ظاہرکیا جا سکے کہ ای ایس ایم پی کی تعمیل کیسے کی جائے- منفی اثرات کو کم کرنے کے سلسلے میں تخفیف کے اقدامات کے نفاذ کی تاثیر کی نگرانی اور تصدیق کے لیے ایک ماحولیاتی اور سماجی نگرانی کا منصوبہ بھی تیار کیا گیا تھا- پری کنسٹرکشن، کنسٹرکشن اور او اینڈ ایم کے دوران ماحولیاتی اور سماجی انتظام، نگرانی اور آڈیٹنگ کے لیے کل تخمینہ لاگت (سالانہ لاگت اور اس کے مطابق اگلے آنے والے سالوں کے لیے اپ ڈیٹ کی جائے گی) آبادکاری اور معاوضے کی لاگت کو چھوڑ کر تقریباً 136.08 ملین روپے بنتی ہے-

33- مجوزہ پروجیکٹ پری کنسٹرکشن اورڈیزائن کے مرحلے کے دوران کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی-2 پی یوآئی کے تحت ہے- پروجیکٹ ڈائریکٹر کے پاس ڈیزائن اور قبل از تعمیر کی ضروریات کی مجموعی ذمہ داری ہے- تعمیر کے دوران، ای ایس سی، ای ایس ایم پی، آرپی اور دیگر متعلقہ ضروریات کے مجموعی نفاذ کے لیے ذمہ دارہوگا- پروجیکٹ کا آپریشن انجینئرزاورپلانٹ مینیجرز کے براہ راست دائرہ اختیار میں ہوگا، جو ای ایس ایم پی کی نگرانی اور تعمیل کے بھی ذمہ دار ہوں گے-

34- پراجیکٹ کے نفاذ کے دوران پیدا ہونے والی شکایات کو دور کرنے کے لیےا یک شکایات کے ازالے کا طریقہ کار(جی آرایم) تیار کیا گیا تھا- شکایات میں شامل ہوں گے، لیکن ان تک محدود نہیں، ای اینڈ ایس کے مسائل (دھول، شور، فضائی آلودگی، سماجی اور ثقافتی مسائل)، عوامی سہولیات کو نقصان اور روکنا، ٹریفک کی تکلیف، صنفی بنیاد پر تشدد (جی بی وی) اور ہراساں کرنا، دوبارہ آبادکاری کے مسائل بشمول نقصانات- ذریعہ معاش اور آبادکاری کے اثرات کے معاوضے سے متعلق مسائل- برادری، ذیلی پروجیکٹ اورپی آئی یو کی سطح پر الگ الگ شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں (جی آر سی) بنائی جائیں گی- جی بی وی سے متعلقہ مسائل کو حل کرنے کے لیے وقف ایک جی آر سی بھی تشکیل دیا جائے گا- جی آر ایم کے مقاصد ہیں (1) افراد اور برادریوں کی طرف سے کسی بھی شکایت کو منصفانہ اور منصفانہ طریقے سے حل کرنے کے لیے ایک تنظیمی ڈھانچہ قائم کرنا- (2) متاثرہ فرد یا برادری کو اپنی شکایات پہنچانے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کریں، (3) اس بات کو یقینی بنائیں کہ متاثرہ کمیونٹیز اورافراد کے ساتھ ہر وقت منصفانہ سلوک کیا جائے، (4) پروجیکٹ کے آپریشنل کاموں میں خامیوں کی نشاندہی کریں اور اصلاحی اقدامات تجویز کریں اور (5) منصوبے کی پائیداری کو یقینی بنائیں- شکایت کنندگان اپنی شکایات کو کئی چینلز کے ذریعے درج کر سکتے ہیں، بشمول آن لائن، میل، فون، واٹس ایپ، ای میل، اور شکایت باکس- مزید برآں، پی آئی یو نے آن لائن درج کرائی گئی شکایات کو فائل کرنے اور ان کی پیش رفت کو ٹریک کرنے کے لیے ایک ای پورٹل قائم کیا ہے-

35- اس ای ایس آئی اے رپورٹ کو پراجیکٹ کے ڈیزائن، بنیادی حالات یا ممکنہ نئے اثرات کی شناخت میں تبدیلی کی وجہ سے ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے-